787

سوانح حیات مبارک

حضرت مولانا

محمد دین

مکھڈی رحمتہ اللہ علیہ

تالیف

خلیفہ مدنی تونسوی

زیر اہتمام

مکتبہ سلیمانیہ چشتیہ تونسہ شریف
(سوشل میڈیا)
22.5.2024

سوانح حیات مبارک حضرت مولانا محمد دین مکھڈی رحمتہ اللہ علیہ
خصوصی اشاعت بسلسلہ عرس مبارک یوم وصال 15 ذیقعدہ

تحریر خلیفہ مدنی تونسوی

آپ کا اسم گرامی محمد دین رحمتہ اللہ علیہ آپ کے والد محترم کا اسم گرامی حضرت مولانا غلام محیی الدین احمد رحمتہ اللہ علیہ (سوئم سجادہ نشین مکھڈ شریف) آپ کے دادا صاحب کا اسم گرامی مولانا میاں محمد صاحب رحمتہ اللہ علیہ آپ کے آباو اجداد کا شمار وقت کے جید علماء میں سے ہوتا ہے ۔
آپ کی ولادت 1901ء میں مکھڈ شریف میں ہوئی ۔ منقول ہے کہ آپ کا اسم گرامی حضرت خواجہ شاہ اللہ بخش تونسوی رحمتہ اللہ علیہ نے رکھا ۔
آپ نے مکھڈ شریف میں ہی دینی تعلیم کا آغاز کیا استاذالعلماء حضرت مولانا قطب الدین صاحب رحمتہ اللہ علیہ غورغشی (اٹک) جیسی شخصیات آپ کے استاد تھے ۔

آپ اپنے والد محترم کے دست اقدس پہ بیعت ہوئے اور انھی سے خرقہ خلافت حاصل کیا ۔
آپ کو مکہ مکرمہ مدینہ منورہ کی حاضری نصیب ہوئی غالباً دو مرتبہ حضرت خواجہ شاہ نظام الدین تونسوی رحمتہ اللہ علیہ کی معیت میں حرمین شریفین کی حاضری نصیب ہوئی ۔

راقم فقیر کے پیرومرشد حضرت خواجہ غلام اللہ بخش خان معینی صاحب کی بیعت حضرت مولانا محمد دین مکھڈی رحمتہ اللہ علیہ سے ہے ۔
ایک دن میں نے حضرت خواجہ غلام اللہ بخش خان معینی صاحب کی زبان مبارک سے سنا کہ میرے پیرومرشد حضرت مولانا محمد دین مکھڈی رحمتہ اللہ علیہ کو حضور رحیم پاک (یعنی حضرت خواجہ حافظ محمد محمود تونسوی رحمتہ اللہ علیہ) کے ساتھ محبت اور عقیدت بہت زیادہ تھی جب حضور رحیم پاک کا وصال ہوا تو میرے پیرومرشد حضرت مولانا محمد دین مکھڈی رحمتہ اللہ علیہ نے غسل دیا اور نماز جنازہ پڑھائی ۔

منقول ہے کہ ایک دفعہ حضرت خواجہ حافظ محمد

محمود تونسوی رحمتہ اللہ علیہ روضہ اقدس حضرت
خواجہ شاہ محمد سلیمان تونسوی رحمتہ اللہ علیہ
میں حاضر ہوئے آپ کے ساتھ حضرت مولانا محمد دین
مکھڈی رحمتہ اللہ علیہ اور آپ کے بھائی حضرت
مولانا قمرالدین مکھڈی رحمتہ اللہ علیہ ساتھ تھے۔
جب حضرت خواجہ شاہ اللہ بخش تونسوی رحمتہ
اللہ علیہ (کے مزار اقدس کے) قریب آئے تو حضرت
خواجہ حافظ محمد محمود تونسوی رحمتہ اللہ علیہ
نے کافی لمبی دعا فرمائی اس دعا میں یہ الفاظ بھی
تھے کہ انہیں بخت والا پھر فرمایا کہ میں یہ نہیں
کہتا کہ دنیاوی بخت بلکہ اپنی غلامی کا بخت (نصیب
فرما) شاید اسی بخت کے متعلق حضرت خواجہ حافظ
شیرازی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا تھا

گدائی در جاناں بسلطنت مفروش
کہ زسایہ ایں در بافتاب رسد

بلاشبہ اسی پاک دعا کا اثر تھا کہ آپ کو یہ سعادت
ابدی حاصل ہوئی ۔
اور اس غلامی کا صدقہ تھا کہ آپ کا سینہ بے کینہ
محبت سے مسرور و معمور تھا محبوب خدا صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم کا عشق نصیب ہوا رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جب بھی اسم مبارک زبان پر آتا چشمان مبارک پُر آب ہو جاتی آواز رک جاتی ۔

اللہ کریم نے آپ کو ایک فرزند عطا فرمایا آپ کے فرزند کا اسم گرامی حضرت مولانا غلام محیی الدین محمد صالح گل مکھڈی رحمتہ اللہ علیہ ۔

تصانیف حضرت مولانا محمد دین مکھڈی رحمتہ اللہ علیہ

صراط المستقیم اور مذاہب باطلہ

اس میں آپ نے عقیدہ اہلسنت کی قرآن و حدیث کی روشنی میں ترجمانی فرمائی اس کتاب کی ابتدا میں آپ تحریر فرماتے ہیں کہ
ً،، سب سے پہلے یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے کلامِ مجید میں صراطِ مستقیم کی تفسیر صراط الذین انعمت علیھم سے فرمائی یعنی صراط مستقیم وہ راستہ ہے جس پر وہ لوگ گامزن ہوئے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ۔ ،،

یہ مختصر کتابچہ تقریباً تیس صفحات پہ مشتمل ہے آپ کے صاحبزادے حضرت مولانا محیی الدین محمد صالح گل رحمتہ اللہ علیہ نے مرتب کرایا یہ تصنیف pdf فائل میں بھی دستیاب ہے اہلِ ذوق احباب واٹس ایپ پہ حاصل کر سکتے ہیں ۔

کتاب تذکرۃ الصدیقین (ملفوظات حضرت زینت الاولیاء مولانا زین الدین مکھڈی رحمتہ اللہ علیہ)

یہ کتاب تقریباً 100 صفحات پہ مشتمل ہے فیروز سنز لیمٹڈ لاہور سے شائع ہوئی اس میں حضرت زینت الاولیاء مولانا زین الدین مکھڈی رحمتہ اللہ علیہ کی سوانح حیات مبارک اور مشائخ چشت کے احوال درج ہیں ۔
یہ تصنیف pdf فائل میں بھی دستیاب ہے اہلِ ذوق احباب واٹس ایپ پہ حاصل کر سکتے ہیں ۔

حضرت مولانا محمد دین مکھڈی رحمتہ اللہ علیہ کا وصال 15 ذیقعدہ 1975ء کو ہوا آپ کا مزار اقدس دربار عالیہ حضرت مولانا محمد علی مکھڈی رحمتہ

اللہ علیہ کے برآمدے میں مرجع الخلائق ہے جو کہ مکھڈ شریف تحصیل جنڈ ضلع اٹک میں واقع ہے ۔

الحمدللہ علیٰ ذلک

ماخذ
قندیل سلیمان شمارہ نمبر16
تذکرۃالولی (دیباچہ)
تذکرۃالصدیقین

طالب دعا
خلیفہ محمد ہادی
خلیفہ مدنی تونسوی

پیر طریقت رہبر شریعت

حضرت مولانا محمد دین رحمۃ اللہ علیہ مکھڈی، مکھڈ شریف (اٹک)